لکڑی اور گارے سے بنی مسجد شہید کرکے نئی بنائی، تو پرانی لکڑی کا حکم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1375

تاریخ اجراء: 22 جمادی الثانی 1445ھ / 05 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کسی جگہ پرانی مسجد جو کہ لکڑی اور گارے سے بنی ہوئی تھی اس کو شہید کر کے نئی بنیاد کے ساتھ تعمیرات شروع کر دی گئی۔ یہ ارشاد فرمائیں کہ مسجد کی پرانی لکڑی کے بارے میں کیا حکم ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں وہ لکڑیاں اجزائے مسجد ہیں اور امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فتاویٰ رضویہ میں اپنے رسالے "**التحریر الجید فی حق المسجد**" میں اجزائے مسجد بیچنے سے متعلق فرماتے ہیں: "**اجزاء یعنی زمین وعمارت قائمہ** کی بیع تو کسی حال ممکن نہیں مگر جب مسجد معاذاللہ ویران مطلق ہو جائے اور اس کی آبادی کی کوئی شکل نہ رہے تو ایک روایت میں باذن قاضیِ شرع حاکم اسلام اس کا عملہ بیچ کر دوسری مسجد میں صرف کر سکتے ہیں، مواضع ضرورت میں اس روایت پر عمل جائز ہے۔۔۔ہاں اگر معاذ اللہ **مسجد کی کچھ بنا منہدم ہو جانے یا اس میں ضعف آجانے کے سبب خود منہدم کرکے از سر نو تجدید عمارت کریں اب جو اینٹوں کڑیوں تختوں کے ٹکڑے حاجت مسجد سے زائد بچیں کہ عمارت مسجد کے کام نہ آئیں اور دوسرے وقت حاجت عمارت کے لئے اٹھا رکھنے میں ضائع ہونے کا خوف ہو تو** ان دو شرطوں سے ان کی بیع میں مضائقہ نہیں مگر اذن قاضی درکار ہے اور اس کی قیمت جو کچھ ہو وہ محفوظ رکھی جائے کہ عمارت ہی کے کام آئے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 16، صفحہ 261 تا 264، ملتقطاً، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں: "ستون اور ٹین کہ مثل سقف تھا اور بانس کہ سقف میں تھے اسی طرح کڑیاں اور اینٹیں، غرض جو اجزائے عمارت مسجد ہوں وہ اگر حاجت مسجد سے زائد ہو جائیں اور دوبارہ ان کے اعادہ کی امید نہ رہے

تو متولی و متدین اہل محلہ کی اجتماعی رائے سے انہیں بیچ کر قیمت عمارت مسجد ہی کے کام میں صرف کی جائے، مسجد کے بھی دوسرے کام میں صرف نہیں ہو سکتی۔" (فتاوی رضویہ، جلد16، صفحہ428، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

ہاں خریدنے والا ادب کی جگہ استعمال کرے۔ چنانچہ فتاویٰ رضویہ میں مزید ہے: "مسجد کی لکڑیاں یعنی چوکھٹ، کواڑ، کڑی، تختہ، یہ بیچ کر خاص عمارت مسجد کے کام میں صرف ہو۔ لوٹے، رسی، چراغ، بتی، فرش، چٹائی کے کام میں نہیں لگا سکتے، پھر ان چیزوں کی بیع کافر کے ہاتھ نہ ہو بلکہ مسلمان کے ہاتھ اور مسلمان ان کو بے ادبی کی جگہ استعمال نہ کرے۔" (فتاوی رضویہ، جلد16، صفحہ258-259، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net